

دل مادر لہو کے اشک جنہ میں بہاتا ہے	
دھکتی ریت پر بیٹا سراقس کٹاتا ہے	
نرگذری ہے نرگذری گئی ، مصیبت ایسی عالم میں	
وہ رب کو عرش پر بھی یہ غم کربل مڑاتا ہے	
بہتر جانہ لنادی اور لنادی چادر نرینب	
عجب ہی حوصلہ طف میں شہ والا دکھاتا ہے	
بہی مشکی ، قلم دوہاتہ سقا کے ہوئے رن میں	
جو تھا سرور کا بانوز ، ہائے وہ بانو لٹاتا ہے	
علی کو نزع میں ائے نظر وہ پنجن سارے	
جوانہ لاشہ ضعیفی میں شہ کربل اٹھاتا ہے	
لہو اصغر کا اپنے رخ پہ ملتا ہے پدر مضطر	
لحد میں لاڈلے کو ہائے مرے بابا چھپاتا ہے	
نبی نرادے کا سرنیزے پہ ہے ، تن بے کفن رن میں	
قیامہ خیزیہ منظر دو عالم کو ہلاتا ہے	
پہلے پھولیکا دین مصطفیٰ تا حشر نعمت میں	
یر سر دیکر نواسہ دین نانا کا چکاتا ہے	
خدایا رکھنا صحت سے محمد کو قیامت تک	
علم لیکر حسینی یرالم شہ کا کراتا ہے	
ملے اصغر کو داعی کی شفاعت دونوں عالم میں	
غم شبیر میں دن رات یر انسون بہاتا ہے	